الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیٰحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مائۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶٫۵

صفحات تجلی الیقین ———— ۱۱۲
صفحات تمہید ایمان ———— ۴۴
کل صفحات ———— ۱۵۶
کتابت ———— صابر لائلپوری
مطبع ———— دین محمدی پریس لاہور
ناشر ———— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
تعداد ———— ایک ہزار
طباعت ———— سنہ ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے
قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفیٰ پیارے کے نام پر قربان ہونے والو

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان بآیات قرآن

سنہ ۱۳۲۶

کو ملاحظہ کرو

جسمیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھنے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

— تصنیف لطیف —

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلحضرت مرشدنا وہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی ادام اللہ فیوضہم

ناشر:۔ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ:۔ دین محمدی پریس لاہور

مسلمین علمی سوالات انہیں[1] کے سرغنہ کے پاس لے گئے۔ سوالوں پر جو حالت سراسیمگی بعید
پیدا ہوئی دیکھنے والوں سے اوسکی کیفیت پوچھیے مگر اُس وقت بھی نہ اون تحریرات سے
انکار ہو سکا نہ کوئی مطلب گڑھنے پر قدرت پائی بلکہ کہا تو یہ کہا کہ میں مباحثہ کے واسطے
نہیں آیا نہ مباحثہ چاہتا ہوں میں اس فن میں جاہل ہوں اور میرے اساتذہ بھی جاہل
ہیں معقول بھی کر دیجئے تو وہی کہے جاونگا۔ وہ سوالات اور اس واقعہ کا مفصل ذکر
بھی جیبی ۱۵۔ جمادی الآخرہ ۱۳۲۳ھ کو چھاپ کر سرغنہ و اتباع سب کے ہاتھ میں
دیدیا گیا اسے بھی چوتھا سال ہے صدائے بر نخاست۔ ان تمام حالات کے بعد
وہ انکاری مکر ایسا ہی ہے کہ سرے سے یہی کہہ دیجئے کہ اللہ و رسول کو یہ دشنام دہندہ
لوگ دنیا میں پیدا ہی نہ ہوئے یہ سب بناوٹ ہے اسکا علاج کیا ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ
حیا دے مگر ہم جب حضرات کو کچھ بن نہیں پڑتی کسی طرف مفر نظر نہیں آتی اور یہ توفیق اللہ
واحد قہار نہیں دیتا کہ توبہ کریں اللہ عزوجل اور محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی شان میں جو گستاخیاں بکیں جو گالیاں دیں اونسے باز آئیں جیسے گالیاں چھاپیں
اونسے رجوع کا بھی اعلان دیں کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں
اذا عملت سیئۃ فاحدث عندھا توبۃ السر بالسر والعلانیۃ بالعلانیۃ جب
تو بدی کرے تو فوراً توبہ کر خفیہ کی خفیہ اور علانیہ کی علانیہ رواہ الامام احمد فی الزھد
والطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی الشعب عن معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بسند حسن جید اور لغوائے کریمۂ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا راہ
خدا سے روکنا ضرور ناچار عوام مسلمین کو بھڑکانے اور دن دہاڑے اونپر اندھیری ڈالنے
کو یہ چال چلتے ہیں کہ علمائے اہلسنت کے فتوائے تکفیر کا کیا اعتبار یہ لوگ ذرا ذرا سی
بات پر کافر کہہ دیتے ہیں انکی مشین میں ہمیشہ کفر ہی کے فتوے چھپا کرتے ہیں اسمٰعیل دہلوی
کو کافر کہہ دیا مولوی اسحٰق صاحب کو کہہ دیا مولوی عبدالحی صاحب کو کہہ دیا پھر جنکی حیا اور بڑھی
ہوئی ہے وہ اتنا اور ملاتے ہیں کہ معاذ اللہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کو کہہ دیا شاہ

[1] یعنی تھانوی صاحب ۱۲ کاتب عفی عنہ

پانچواں مکر علمائے اہلسنت پر جیتے افترا کہ انھوں نے بڑی تودہ نکی کا فر کہدیا اور اسکے رد میں آیتیں
تو بہ کرتی ہو تو علانیہ چھاپیں

ولی اللہ صاحب کو کہدیا حاجی امداد اللہ صاحب کو کہدیا مولنا شاہ فضل الرحمن صاحب کو کہدیا پھر جو بورے ہی حدھیا سے اونچے گزر گئے وہ یہانتک بڑھتے ہیں کہ عیاذاباللہ عیاذاباللہ حضرت شیخ مجدالف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کہدیا غرض جسے جسکا زیادہ معتقد پایا اوسکے سامنے اوسی کا نام لے دیا کہ انھوں نے اوسے کافر کہدیا یہانتک کہ انہیں کے بعض بزرگواروں نے مولنا مولوی شاہ محمد حسین صاحب آلہ آبادی مرحوم مغفور سے جاکر جڑدی کہ معاذاللہ معاذاللہ حضرت سیدنا شیخ اکبر محی الدین بن عربی قدس سرہ کو کافر کہدیا۔ مولنا کو اللہ تعالیٰ جنت عالیہ عطا فرمائے اونہوں نے آیۂ کریمہ اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا پر عمل فرمایا خط لکھکر دریافت کیا جسپر یہاں سے رسالہ انجاء البری عن وسواس المفتری۔ لکھکر ارسال ہوا اور مولنا نے مفتری کذاب پر لاحول شریف کا تحفہ بھیجا غرض ہمیشہ ایسے ہی افترا اوٹھایا کرتے ہیں اس کا جواب وہ ہے جو۔

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

آیت ۴۷

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ جھوٹے افترا وہی باندھتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے اور فرماتا ہے فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ کہ ہم اللہ کی لعنت ڈالیں جھوٹوں پر مسلمانو اس مکر سخیف وکید ضعیف کا فیصلہ کچھ دشوار نہیں ان صاحبوں سے ثبوت مانگو کہ کہدیا فرماتے ہو کچھ ثبوت بھی رکھتے ہو کہاں کہدیا کس کتاب کس رسالے کس فتوے کس پرچے میں کہدیا۔ ہاں ہاں ثبوت رکھتے ہو تو کس دن کیلئے اوٹھا رکھا ہے دکھاؤ اور نہیں دکھا سکتے اور اللہ جانتا ہے کہ نہیں دکھا سکتے تو دیکھو قرآن عظیم تمہارے کذاب ہونے کی گواہی دیتا ہے مسلمانو۔

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

آیت ۴۸

فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ جب ثبوت نہ لاسکیں تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں مسلمانو آزمائے کو کیا آزمانا۔ بارہا ہو چکا کہ ان حضرات نے بڑے زور شور سے یہ دعوے کیے اور جب کسی مسلمان نے ثبوت مانگا فوراً پیٹھ پھیر گئے اور پھر منہ نہ دکھا سکے مگر حیا اتنی ہے کہ وہ رٹ جو منہ کو لگ گئی ہے